Very good!
Aug 28, 1986

پروگرام کلیو 86 پ

سامعین! مسیح یسوع زوال میں گرے ہوئے کمزور انسان کو عروج تک پہنچانے کیلئے اور الٰہی مقصد کی تکمیل کیلئے ایک جگہ سے دوسری جگہ اور دوسری جگہ سے سے تیسری جگہ سفر کرتا رہا۔ عیدِ فسح سے پہلے کے چھ دن چھوڑ کر اسکی خدمت کا یہ زمانہ چھ ماہ کا تھا یعنی اکتوبر سے لے کر اپریل تک ... جیساکہ گذشتہ چھ ماہ کے دوران یسوع ایک جگہ مقیم نہ رہا بلکہ جا بجا پھرتا رہا ویسے ہی اِس زمانے میں بھی وہ کرتا تھا۔ یکے بعد دیگرے ہم اُسکو یروشلیم میں، پھر یہودیہ کے ملک میں، پھر دوبارہ یروشلیم میں، پھر پیریہ میں اور پھر بیت عنیاہ میں پھر پیریہ میں اور دوبارہ بیت عنیاہ کے مقام پر اور پھر ایک اور دفعہ اُسے پیریہ میں دیکھتے ہیں۔ شاید اُس نے ایک سفر پھر سامریہ اور گلیل کا بھی کیا اور آخر کار وہ یروشلیم کے نواح میں آ گیا۔

یہاں بھی یروشلیم جانے کے متعلق حسبِ معمول ہماری اطلاع کا ذریعہ یوحنا ہی ہے۔

گلیل چھوڑنے سے پہلے یسوع کے رشتہ داروں نے اُسکو مجبور کیا کہ وہ عید منانے کیلئے جانے والے قافلے میں شریک ہو۔ اور قومی دارالحکومت میں پہنچ کر اپنے مسیح ہونے کا اعلان کرے مگر یسوع کو اپنے منصوبے پر چلنا تھا وہ اپنے دوستوں کی دُنیاوی امیدوں کے مطابق چلنے سے اور وقت سے پہلے اپنے دشمنوں کے ساتھ کشمکش پیدا کرنے سے اپنے منصوبے کو خطرے میں ڈالنے کیلئے تیار نہ تھا۔ عیدِ فسح میں ابھی چھ ماہ باقی تھے۔ جس کے موقع پر وہ خود اپنے آپکو دُنیا کے اصلی مسیح یعنی رہائی دہندہ کی حیثیت سے پیش کرے گا۔ چنانچہ اُس کے رشتہ دار بغیر جانیں کہ وہ آئیگا کہ نہیں ہجوم کے ساتھ عیدِ فسح منانے کیلئے روانہ ہوگئے۔ یروشلیم میں چپکے چپکے ہر ہونٹ پر ایک ہی سوال تھا کہ وہ کہاں ہے؟ بائیبل مقدس میں یوحنا 7 باب اُسکی ۱۰ سے 13 آئیت تک لکھا ہے۔ "لیکن جب اُس کے بھائی عید میں چلے گئے اُس وقت وہ بھی گیا۔ ظاہراً نہیں بلکہ گویا پوشیدہ۔ پس یہودی اُسے عید میں یہ کہہ کر ڈھونڈنے لگے کہ وہ کہاں ہے؟ اور لوگوں میں اُسکی بابت چپکے چپکے بہت سی گفتگو ہوئی۔ بعض کہتے تھے وہ نیک ہے اور بعض کہتے تھے نہیں بلکہ وہ لوگوں کو گمراہ کرتا ہے۔ تو بھی یہودیوں کے ڈر سے کوئی شخص اُسکی بابت صاف صاف نہ کہتا تھا۔"

آخر کار یسوع عید کے درمیان خاموشی سے یروشلیم آیا اور سیدھا ہیکل میں جا کر تعلیم دینے لگا۔ ربی یعنی یہودیوں کے مذہبی پیشوا اپنی بے عزتی تصور کرتے تھے کہ مسیح اُس نکتہ نظر کے مطابق تعلیم پیش دے رہا تھا جو کہ اُن مدارس میں استعمال ہوتا تھا جہاں سے ربی خود تعلیم حاصل کرتے تھے۔ لیکن یسوع بڑی سادگی اور صفائی کے ساتھ دلیری سے الٰہی مقصد کے مطابق تعلیم دیتا رہا۔ یہاں صرف ایک واقعہ قلمبند ہے یعنی اُس عورت کا بیان جو زنا کے جرم میں پکڑی گئی تھی۔ بائیبل مقدس میں یوحنا 8 باب اُسکی 3 سے 11 آئیت تک لکھا ہے۔ "فقیہہ اور فریسی ایک عورت کو لائے جو زنا میں پکڑی گئی تھی اور

اُسے بیچ میں کھڑا کر کے یسوعؔ سے کہا اے اُستاد! یہ عورت زنا میں عین فعل کے وقت پکڑی گئی ہے۔ توریت میں موسیٰ نے ہمکو حکم دیا ہے کہ ایسی عورتوں کو سنگسار کریں۔ پس تو اِس عورت کی نسبت کیا کہتا ہے؟ انہوں نے اُسے آزمانے کیلئے یہ کہا تا کہ اُس پر الزام لگانے کا کوئی سبب نکالیں مگر یسوعؔ جھک کر اُنگلی سے زمین پر لکھنے لگا جب وہ اُس سے سوال کرتے ہی رہے تو اُس نے سیدھے ہو کر اُن سے کہا کہ جو تم میں بے گناہ ہو وہی پہلے اُس کے پتھر مارے اور پھر جھک کر زمین پر اُنگلی سے لکھنے لگا۔ وہ یہ سُن کر بڑوں سے لیکر چھوٹوں تک ایک ایک کر کے نکل گئے اور یسوعؔ اکیلا رہ گیا اور عورت وہیں بیچ میں رہ گئی۔ یسوعؔ نے سیدھے ہو کر اُس سے کہا اے عورت یہ لوگ کہاں گئے؟ کیا کسی نے تجھ پر حکم نہیں لگایا؟ اُس نے کہا اے خداوند کسی نے نہیں۔ یسوعؔ نے کہا میں بھی تجھ پر حکم نہیں لگاتا جا پھر گناہ نہ کرنا ۔"

اِس عیدِ خیام کے موقع پر صرف ایک معجزہ ظاہر ہوا یعنی پیدائشی اندھے کو شفا بخشنا جو نہایت ٹھوکر کا باعث ثابت ہوا کیونکہ یہ معجزہ سبت کے دن ہوا تھا۔ یہودیوں نے اِس حد تک کاروائی کرنے کی کوشش کی کہ اُسے سنگسار کریں۔ اچھے چرواہے کی خوبصورت تمثال کے ذریعے یسوعؔ نے ظاہر کیا کہ وہ اپنے گلے کی خاطر رضامندی سے مرے گا اور پھر مردوں میں سے جی اُٹھیگا۔ بائبل مقدس میں یوحناہ باب ۱۰ کی ۱۱ سے ۱۸ آیت تک لکھا ہے۔" اچھا چرواہا میں ہوں اچھا چرواہا بھیڑوں کیلئے اپنی جان دیتا ہے مزدور جو نہ چرواہا ہے نہ بھیڑوں کا مالک بھیڑیئے کو آتا دیکھکر بھیڑوں کو چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے اور بھیڑیا اُن کو پکڑتا اور پراگندہ کرتا ہے۔ وہ اِس لئے بھاگ جاتا ہے کہ مزدور ہے اور اُسکو بھیڑوں کی فکر نہیں۔ اچھا چرواہا میں ہوں جس طرح باپ (یعنی خُدا) مجھے جانتا ہے اور میں باپ کو جانتا ہوں اُسی طرح میں اپنی بھیڑوں کو جانتا ہوں اور میری بھیڑیں مجھے جانتی ہیں اور میں بھیڑوں کیلئے اپنی جان دیتا ہوں ۔"

یروشلیم کے یہودیوں کی سازشوں کے باعث یسوعؔ شہر چھوڑ کر چند ہفتے اُس کے نواح میں رہا۔ یہاں صرف ایک ہی معجزے کا بیان قلمبند ہے اور وہ بھی ایک اور سبت کے دن شفا دینے کا . . . لیکن اِس عرصہ کے دوران یسوعؔ نے حیرت کی حد تک افراط سے تعلیم بخشی۔ اِس کے کئی حصے مثلاً منادی دعا۔ رائی کے دانے کی تمثیل اور خمیر کی تمثال، گلیل میں دیئے گئے اسباق کا دہرایا جانا معلوم ہوتے ہیں۔ امیر نادان اور نیک سامری کی دو خوبصورت تمثیلیں نئی ہیں اور صرف لوقا کی معرفت لکھی ہوئی انجیل میں درج ہیں۔ اِن دو مہینوں کے تاریخی بیان کیلئے ہم لوقا کے احسان مند ہیں۔ یسوعؔ صرف اِتنے تبلیغی کام سے تسلی نہ پائے گا جو وہ خود کرنے کو تھا۔ کیونکہ وقت

تھوڑا تھا اور کام بہت باقی رہ گیا تھا۔ چنانچہ جس طرح اُس نے گلیل میں بارہ شاگردوں کو بھیجا تھا اب یہوُدیہ میں اُس نے ۷۰ شاگردوں کو روانہ کیا . . . وہی پہلا پیغام اُن کے سپُرد کیا گیا کہ " خدا کی بادشاہی تمہارے نزدیک آپہنچی ہے "۔

اِس کے علاوہ بیت عنیاہ کی دوُ بہنوں کی پہلی جھلک اِسی زمانے میں ملتی ہے یعنی مریم جو آقا کے قدموں میں بیٹھی رہتی اور مرتھا " جو خدمت کرتے کرتے بگڑ گئی "۔ بائبل مقدس میں لوقا ۱۰ باب اُسکی 38 سے 42 آئیت تک لکھا ہے۔ " پھر جب جارہے تھے تو وہ یعنی (مسیح) ایک گاؤں میں داخل ہوا اور مرتھا نام ایک عورت نے اُسے اپنے گھر میں اُتارا اور مریم نام اُسکی ایک بہن تھی وہ یسوُع کے پاؤں کے پاس بیٹھکر اُسکا کلام سُن رہی تھی لیکن مرتھا خدمت کرتے کرتے گھبرا گئی۔ پس اُس کے پاس آکر کہنے لگی اے خداوند! کیا تجھے خیال نہیں کہ میری بہن نے خدمت کرنے کو مجھے اکیلا چھوڑ دیا ہے؟ پس اُسے فرما کہ میری مدد کرے۔ خداوند نے جواب میں اُس سے کہا مرتھا! مرتھا! توُ تو بہت سی چیزوں کی فکر و تردد میں ہے لیکن ایک چیز ضرور ہے اور مریم نے وہ اچھا حصہ چُن لیا ہے جو اُس سے چھینا نہ جائے گا ۔"

عیدِ خیام کے دوُ مہینے بعد یعنی موجودہ دسمبر کے مہینے میں یسوُع عیدِ تجدید کے موقع پر یروشلم واپس گیا سلیمان کے برآمدے میں یہوُدی اُس سے ملے اور انہوں نے مطالبہ کیا کہ واضح طور پر وہ بیان کرے کہ وہ مسیح ہے یا نہیں۔ یسوُع نے یہ جان کر کہ اُن آدمیوں کے سامنے جنہوں نے اپنے آپکو اندھا کر لیا وہ اُسکی زندگی اور خدمت کی گواہی کو نہ پہچانیں۔ اِس صاف دعوٰی سے بھی متاثر نہ ہوں گے لہٰذا اُن کے سوال کا جواب نہ دیا۔ ایک مرتبہ پھر اُنہوں نے اُسے سنگسار کرنے کیلئے پتھر اُٹھائے ایک بار اور کفر نحوم اور گلیل کی طرح یروشلیم اور یہوُدیہ کے دروازے اُس پر بند کر دیئے گئے ابھی تک ایک صوُبہ اُس کیلئے کھُلا تھا یعنی یردن کے پار پیریہ کے نیم بت پرستوں کا علاقہ۔ یسوُع وہاں چلا گیا تاکہ گناہوں کی غفلت میں سوئے ہوئے گناہگار انسان کو نجات کا پیغام سنائے۔

S·NO 17 DUR 0·29 4·06 گیت + اے گناہگار، گناہگار کیوں غافل سوتا ہے

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں یسوع کی یہودیہ کے دیہاتی علاقوں میں
خدمت اور فقیہوں اور فریسیوں کی عیاری اور چالاکی کے بارے میں سُنا۔ ہمارا
اگلا پروگرام یسوع کا بیت عنیاہ میں لعزر کو زندہ کرنے اور پیریہ میں خدمت سے
مُتعلق ہوگا۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں
کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دُوبارہ کلامِ الہٰی میں انسانی عروج وزوال
پیش کریں گے۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلیئے اور کلامِ الہٰی کے
گہرے مُطالعہ کیلیئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ
حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسوّدہ نمبر 86 طلب کریں۔
پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے
آخر میں کریں گے۔ یہ مسوّدہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں
مِل جائیگا۔

اب اجازت دیجیئے۔

خدا حافظ